برائے ایصال ثواب

حضرت اخندزادہ پیر سیف الرحمٰن ارچی خراسانی رحمۃ اللہ علیہ (مدفون: لاہور)

حضرت قائد اہل سنت شیخ الاسلام مولانا الشاہ احمد نورانی رحمۃ اللہ علیہ (مدفون: کراچی)

غازیِ اسلام جانثارِ پاکستان ملک عبد الرسول قادری رحمۃ اللہ علیہ (مدفون: جوہر آباد)

امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کے ترجمہ قرآن کی مناسبت سے

اشاعت خاص

انوارِ کنز الایمان

ڈاکٹر امجد رضا امجد (انڈیا)

ملک محبوب الرسول قادری (پاکستان)

انٹرنیشنل غوثیہ فورم

انوار رضا لائبریری 198/4 جوہر آباد (41200) پنجاب، پاکستان

0092-300/321-9429027

mahboobqadri787@gmail.com

شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

انوار کنز الایمان نمبر

ایڈیٹر: ملک محمد قمر الاسلام قمر

ڈپٹی ایڈیٹر: مفتی آصف محمود قادری

معاون ایڈیٹر: علامہ محمد شاہد جمیل اویسی

اشاعت خاص: سید غفران اشرف گیلانی، سید تکبیر عباس گیلانی

زیر سرپرستی

☆ پیر طریقت صاحبزادہ محمد عتیق الرحمن (ڈھانگری شریف)

☆ امیر اہل سنت حضرت پیر میاں عبدالخالق قادری (بھرچونڈی شریف) ☆ شیخ الحدیث پیر سید محمد عرفان مشہدی ☆ استاذ العلماء مولانا مفتی محمد عبدالحق بندیالوی ☆ پیر سید فیض الحسن شاہ بخاری (بہاری شریف) ☆ پروفیسر صاحبزادہ محبوب حسین چشتی (پیر مل شریف) ☆ محمد اشرف کوثر ☆ حاجی ملک جمیل اقبال ☆ سید ضیاء النور شاہ ☆ ڈاکٹر خالد سعید شیخ ☆ الحاج بشیر احمد چوہدری (لاہور)

مجلس تحریر

محقق العصر مفتی محمد خان قادری۔ ادیب شہیر پیر سید محمد فاروق القادری مفتی محمد عارف نورانی۔ طارق سلطانپوری۔ علامہ قاری محمد زوار بہادر پروفیسر محمد ظفر الحق بندیالوی۔ سید وجاہت رسول قادری، عبدالمجید ساجد مفتی محمد ابراہیم قادری۔ مفتی محمد جمیل احمد نعیمی۔ سید صابر حسین بخاری صاحبزادہ واحد رضوی۔ الحاج مفتی محمد شفیع ہاشمی۔ سید عبداللہ شاہ قادری۔ مفتی عبدالحلیم ہزاروی

مجلس مشاورت

پیر سید مرید کاظم بخاری، ملک مطلوب الرسول اعوان، ملک محمد فاروق اعوان صوفی گلزار حسین قادری رضوی، پیر طریقت ڈاکٹر کرنل محمد سرفراز محمدی سیفی ماہ رخ خان قادری، مولانا صوفی غلام مرتضیٰ سیفی، پروفیسر قاری محمد مشتاق انور ملک الطاف عابد اعوان، ملک قاری محمد اکرم اعوان، محمد جاوید اقبال کھارا مرزا عبدالرزاق طاہر، پیرزادہ محمد رضا قادری، صاحبزادہ محمد بلال الہاشمی مولانا محمد محفوظ چشتی، قاری محمد عامر خان، مولانا محمد اختر نورانی، الطاف چغتائی حافظ محمد خان مال ایڈووکیٹ، مولانا محمد بشیر احمد فریدی، محمد مزمل مرتضیٰ

مجلس انتظامیہ

مرزا محمد کامران طاہر
مظہر حیات قادری

قیمت فی شمارہ

500 روپے

سالانہ رکنیت فیس

1000 روپے

انٹرنیشنل غوثیہ فورم انوار رضا لائبریری بلاک نمبر ۲ جوہر آباد ضلع خوشاب 0300-9429027 0321-9429027 Ph: 0454-721787

حُسنِ ترتیب...... انوارِ کنز الایمان

......پیغام......

حضرت ابوالرضا گلزار حسین قادری رضوی

............خلیفہ مجاز حضرت مفتی اعظم ہند رحمۃ اللہ علیہ............

بسمہٖ تعالیٰ

نحمدہٗ و نصلی علی رسولہٖ الکریم ○

جناب علامہ محبوب الرسول صاحب قادری کہنہ مشق ادیب، صحافی اور مقرر ہیں اور مختلف شعبۂ حیات کے دانشوروں، علماء ومشائخ کے ساتھ تعلق وروابط ان کی خوبیوں میں نمایاں ہے کچھ نہ کچھ کرنے کی لگن ان کو قریہ قریہ اور شہر شہر لیے پھرتی ہے۔ شاید ہی کوئی خانقاہ یا علمی درسگاہ ہو جس کا سفر آپ نے نہ کیا ہو۔ اعلیٰ حضرت، عظیم البرکت امام احمد رضا خان قادری فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان کے ساتھ مسلکی وروحانی وابستگی ان کو آپ کے افکار کی ترویج واشاعت کے لئے ہمہ وقت کمر بستہ رکھتی ہے۔ انڈیا سے کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن پر برصغیر پاک وہند سے بڑے نامور محققین، دانشوران، علماء واعلیٰ تعلیمی اداروں سے وابستہ اسکالرز واساتذہ کا تحقیقی وتنقیدی آرا پر ایک ضخیم نمبر شائع ہوا ہے جس کی افادیت کے پیش نظر جناب محبوب الرسول صاحب قادری نے اشاعت کا ذمہ اٹھایا ہے۔ یہ کاوش صد ستائش کے لائق ہے دعا ہے کہ ان کی یہ سعی عند اللہ ماجور اور عند الخلائق مقبول ہو۔ (آمین)

برصغیر پاک وہند کی تین نامور شخصیات حضرت شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی، حضرت مجدد الف ثانی اور امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہم دین اسلام وشریعتِ مصطفوی علیہ التحیۃ والسلام کی خدمات کے حوالے سے اس قدر بلند مقام کی حامل ہیں کہ ان کو قادری، نقشبندی یا چشتی کے حلقے تک محدود کرنا کم علمی اور تنگ نظری کے مترادف ہے۔ یہ تینوں شخصیات اس تقسیم سے بہت ماوراء اور آفاقی ہیں یہ اکابر بیک وقت تمام سلاسل کے محسن ومربی ہیں ان کی خدمات کو اہل سنت وجماعت کے تمام مشارب کو وسعتِ قلبی کے ساتھ تسلیم کرنا چاہیے اور مزید تفریق سے بچنا چاہیے۔

تاثرات

ازاں عالی جناب حضرت پیر طریقت **ڈاکٹر محمد سرفراز محمدی** سیفی

مسند نشین آستانہ عالیہ محمدیہ سیفیہ ترنول اسلام آباد

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ: فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حضرت لبید بن ربیعہ العامری رضی اللہ عنہ زمانہ جاہلیت کے بہت بڑے شاعر تھے جن کے متعلق یہ ضرب المثل مشہور تھی۔

اُكْتُبُوْهَا عَلَى الْحَنَاجِرِ وَلَوْ بِالْخَنَاجِرِ

ان کے شعروں کو اپنی اپنی گردنوں پہ لکھو خواہ خنجروں کے نوک سے لکھنا پڑے۔

جب اسلام میں داخل ہوئے تو شعر کہنا چھوڑ دیا لوگوں کو یہ بہت بڑی عجیب لگی کہ شاعر ہو اور پھر شعر کہنا ترک کر دے ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے خلافت کے زمانہ میں آپ کے پاس حاضر ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے شعر کی فرمائش کی تو جواب میں انہوں نے سورۃ البقرہ کی چند آیات تلاوت کیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے شعر سنانے کو کہا تھا۔ تو حضرت لبید العامری رضی اللہ عنہ فرمانے لگے "امیر المؤمنین! جب سے اللہ کا کلام پڑھنا سیکھا اس وقت سے اشعار میں مجھے لذت ہی نہیں ملتی" فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے خوش ہو کر ان کے وظیفہ میں پانچ سو کا اضافہ فرما دیا۔

مجھے یہ ضرب المثل محقق زمانہ شہرہ آفاق عالم دین اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مجدد دین وملت صاحب حجت قاہرہ مؤید ملت طاہرہ امام الشاہ احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ کنز الایمان کے محاسن اور خوبیاں دیکھ کر اس لئے یاد آتی ہے کہ اردو زبان میں ترجمہ کنز الایمان کے ہوتے ہوئے عاشقان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی اور ترجمہ میں وہ لذت کیسے ملتی ہوگی کہ کسی اور ترجمہ کی ضرورت اور گنجائش بھی محسوس ہوتی ہو؟ کیونکہ اردو ترجمہ جو "کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن" کے نام سے معروف ومقبول ہے اس کی مثال ملنا ہی ناممکن ہے۔ قرآن مجید کا اردو ترجمہ تو کیا کسی بھی دوسری زبان میں کرنا صرف دشوار ہی نہیں ناممکن بھی ہے بلکہ اگر اس کا ترجمہ عربی میں بھی کیا

جائے گا تو بھی مفہوم کہیں سے کہیں جا پہنچے گا اسی نازک نکتے کو اکثر اردو مترجمین نے نہ سمجھا اور تراجم میں راہ راست سے ہٹ کر غلطیوں کے مرتکب ہوئے۔

جیسے بعض مقامات پر کئی دوسرے تراجم میں اللہ جل مجدہ کے لئے ایسے الفاظ استعمال ہوئے جو شان الوہیت کے منافی ہیں کچھ الفاظ ایسے ہیں کہ ہر جگہ پر ایک ہی معنی کرنے سے ترجمہ درست نہ ہوگا تمثیلاً خدع اور مکر کے معانی اپنے سیاق وسباق سے بدلتے رہتے ہیں لفظ مومن اہل ایمان کے لئے بھی قرآن میں استعمال ہوا اور اللہ تبارک وتعالیٰ کے لئے بھی۔ اگر ترجمہ کرتے وقت اس فرق کو نہ سمجھا گیا تو مفہوم الٹ ہو جائے گا ایسے مقامات پر جہاں اکثر اردو تراجم میں لغزشیں ہوئیں اگر ان سب غلطیوں کا ازالہ ہوا تو وہ صرف ترجمہ کنز الایمان ہے۔

اکثر مترجمین نے جہاں کہیں نبی کریم ﷺ کا ذکر مبارک آیا وہاں ادب واحترام کا وہ پہلو چھوڑ دیا جس کا وہ حق دار تھا عام انسان تو اس بات کو سمجھ نہ پائے گا لیکن جن کے دل کے تار اس ذات مصطفےٰ ﷺ سے عشق ومحبت کی نسبت سے جڑے ہوں وہ تڑپ جاتے ہیں کہ باعث تخلیق کائنات ﷺ کا ذکر اس قدر بے احتیاطی سے کیا جائے کئی جگہوں پر یہی بے احتیاطی گستاخی کی حدود میں داخل ہوگئی جیسے قرآن پاک میں رسول کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے صیغہ واحد میں مخاطب فرمایا لیکن اردو میں ترجمہ کرتے وقت لازمی تو نہیں کہ وہی الفاظ استعمال کئے جائیں کیونکہ اردو میں کسی بھی معزز ومحترم ہستی کو لفظ ''تُو'' سے مخاطب کرنا گستاخی کے زمرے میں شمار ہوتا ہے اگر یہی لفظ ذات باری تعالیٰ کے لئے ہو تو قابل گرفت نہیں کہ مقصود شرک سے اجتناب ہوتا ہے لیکن نبی اکرم، نور مجسم، شفیع معظم ﷺ کے لئے یہ لفظ استعمال کرنا سراسر بے ادبی میں شمار ہوگا آج اس کا نتیجہ یہ نکل رہا ہے کہ انہی تراجم کو لوگ پڑھ پڑھ کر گستاخیوں پہ گستاخیاں کر رہے ہیں اور انہیں اس کا شعور تک ہی نہیں اس فرق کو اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے ادب اور محبت کے پیرائے میں اس خوبصورتی سے ترجمہ میں پرو دیا کہ اس مفہوم کو دنیا کی کسی زبان میں ترجمہ کرکے دیکھ لیں بے ادبی اور گستاخی کا شائبہ تک پیدا نہ ہوگا۔ اہل سنت اس بات پر جتنا بھی فخر کریں کم ہے کہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ جیسی ہستی نے ایسا شاہکار ترجمہ لکھ دیا جس میں ایک جملہ ایسا نہ ہوگا جس سے مقام الوہیت، شان رسالت اور انبیائے کرام کی تنقیص ہوتی ہو اس کام کے لئے جو چیز لازمی اور ضروری ہے وہ ''سچا اور سچا عاشق رسول'' ہونا ہے اور اسی عشق رسول ﷺ کی نوک پلک سنوارنے میں آپ کی

ساری زندگی بیتی۔

آپ نے تقریباً ۵۵ علوم وفنون میں متعدد یادگار کتابیں چھوڑیں مگر ان سب میں میرے نزدیک بہتر اور جامع کام ترجمہ کنز الایمان ہے یہ حقیقت آفتاب سے زیادہ روشن ہے کہ آج اہل سنت کو اس ہستی کی وجہ سے پہچانا جاتا ہے۔ کنز الایمان ادب ومحبت کا ایسا گلستاں ہے جس سے شان الوہیت اور مقام رسالت کے پھول جھڑتے ہیں اس ترجمہ کو دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ آپ نصاب توحید اور عظمت رسالت کی حقیقتوں سے کس طرح آشنا تھے اور ان مراحل کو عبور کرتے ہوئے جب اکثر لوگ گمراہی کی اتھاہ وادیوں میں بھٹک گئے آپ نے اس وادی سے گزرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عظمت شان اور اللہ کے محبوب کے رفعتِ مقام کو کس خوبصورت طریقے سے بیان فرمایا۔ کنز الایمان دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ ایک عاشق رسول ﷺ عشق ومحبت کے نشہ میں مست ہو کر علم وعقل کی ہوشیاری کیسے دکھاتا ہے۔ ہر عقل سلیم اور رسول اللہ ﷺ سے ادب ومحبت رکھنے والا شخص جب تمام تراجم کو سامنے رکھ کر انصاف کرنے بیٹھے گا تو قافلہ سالار اہل سنت امام احمد رضا کے ترجمے کنز الایمان کو تراجم کا شاہکار تسلیم کرے گا اور یہ کیوں نہ ہو شان الوہیت کا احترام بھی کنز الایمان میں موجود ہے اور عظمت مصطفےٰ ﷺ کا تقدس بھی بدرجہ اتم موجود ہے۔

میں ملک محبوب الرسول قادری مدیر ''انوار رضا'' کو مبارکباد دیتا ہوں جنہوں نے ''انوار کنز الایمان نمبر'' شائع کرکے قرآن کریم اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ سے گہری محبت وعقیدت کا ثبوت فراہم کیا اور اس کے ساتھ ہی میں اس بات کا برملا اظہار بھی کروں گا کیا ہی اچھا ہو کہ کوئی امام احمد رضا کا عاشق اس وقت ہمت کرے اور کنز الایمان کو زبان وبیان میں جو اس وقت تبدیلیاں آچکی ہیں انہیں تبدیل کرکے اس میں شامل کر دے پرانی زبان کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈھال دے تو اردو زبان کے جدید قاری کو بھی اس سے استفادہ کا موقع مل سکے گا۔

مخالفین چاہے کچھ ہی کرلیں عشق ومحبت سے لگایا ہوا پودا ترجمہ کنز الایمان کی صورت میں اہل ایمان کے لئے عظمت الٰہی اور عشق رسول ﷺ میں اضافے کا باعث بنتا ہی رہے گا۔

ـــــ پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا